نظرات

لیبیا کی ناکہ بندی ناکام

خلیجی جنگ میں فتح کے بعد دنیا کی واحد بڑی طاقت امریکہ نے چاہا تھا کہ اب اپنے پرانے حریف لیبیا کے کرنل قذافی سے بدلہ چکایا جائے۔ اس لئے ایک پرانے کیس کا سہارا لے کر مسئلہ پیدا کیا گیا۔ یہ لاکربی کیس کہلاتا ہے۔ پان امریکن ائرلائنز کا ایک طیارہ سکاٹ لینڈ کے علاقہ لاکربی میں تباہ ہو گیا تھا۔ اس میں ۲۰۰ مسافر تھے۔ امریکہ کا دعویٰ ہے کہ اس طیارہ کی تباہی سبوتاژ کا نتیجہ تھا۔ دو لیبیائی باشندوں نے بم کے ذریعہ یہ تخریبی کارروائی کی تھی۔ امریکہ نے اقوام متحدہ میں یہ معاملہ اٹھا کر ان دونوں لیبیائی باشندوں کی حوالگی کی مانگ کی۔ جو لیبیا نے رد کر دی تھی۔ اقوام متحدہ میں لیبیا پر پابندیوں کا ریزولیوشن پیش کیا گیا۔ یہ پابندیاں ۱۵ اپریل سے نافذ کر دی گئی تھیں۔ لیبیا کو جانے والی ہوائی سروسز بند ہیں لیبیا کا گلا گھونٹنے میں امریکہ ابھی تک کامیاب نہیں ہوا۔ اقوام متحدہ کی قرارداد کو کئی ملکوں نے دل سے نہیں مانا تھا۔ عراق، شام اور دوسرے کئی ملک اسے نہ ماننے کا اعلان کر چکے تھے۔ بری اور بحری راستوں پر ان پابندیوں کا اطلاق نہیں ہوتا۔ یہ راستے کھلے ہیں۔ لیبیا کے تیل کی بکری جاری ہے۔ اب چین نے پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چھوٹے اسلحہ کا بڑا ذخیرہ ٹریپولی (طرابلس) بھیجا ہے۔ یہ اسلحہ ایک چینی جہاز لے کر پہونچا ہے۔ جس کا پتہ جاسوسی کرنے والے امریکی مصنوعی سیاروں نے لگا لیا تھا۔ امریکی صدر جارج بش چین کے اس اقدام پر تلملا کر رہ گئے۔ اور کوئی کارروائی نہ کر سکے۔

کرنل قذافی نے لیبیا پر اقوام متحدہ کی ان پابندیوں کو پورے عرب دنیا کے لئے ایک چیلنج قرار دیا ہے۔ انہوں نے پابندیوں سے پہلے یہ پیش کش کر کے کہ اگر عرب چوٹی کانفرنس